64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം, തൃശ്ശൂർ
തിയ്യതി 17/01/26
പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم

اے خدا میں کیا کروں! میرا گھر اجڑ گیا
میرا دیش اجڑ گیا

ایک دفعہ کا ذکر ہے بہوت کا سما کے حمید ایک لڑکا کا نام
ہے حمید آٹھ سال کا تھا حمید کی ماں اور ابو اور ایک بہان
تھا جسکا نام حبیب تھا ایک حمید کے دیش
اور دوسرا دیش کی ساتھ لڑائی ہوگئی اس
حمید کے دیش میں بہوت سارے گھر اجڑ اسکے ساتھ
حمید کا بھی گھر اجڑ گیا۔ حمید اپنے ہاتھ پکڑ کر
رفتہ رفتہ چلتہ گیا حمید کی ماں اور
ابو کو دیکھ نہیں پائے ہم لوگ رفتہ
رفتہ چلتے چلتے دوسرا دیش چلے گئے اور ہم
دونو جلکر رہنا جگہ مل گیا تھا قریبی ہم اپنے
گھر اور دیش نہیں بھولے ہم دونو باگی اور بھگوان
نے کہا کی اے میرے خدا ہمارا گھر اور ہمارا
دیش کیو چھین لیا اور میرے ماں اور ابو کو
فی چھپت میں اپنے ہم دونو بہوت ناراج ہے
ہم دونو اپنے بات نہیں کر گئے ہم بول

64th Kerala School Kalolsavam, January 14 to 18, 2026, Thrissur

Item Code: 647 തിയ്യതി: 17/1 Participant Code: /005

کوچھ سالو باد حمید اور صبیحہ بوڈھے ہو گئے
دونو لوگ کو پاتہ چلا کی ان لوگ کے دیس میں
ساب کوچھ ٹھیک ہے سون کر یہ دونو جھولسی
مرا ہے انسان ستاپ ہوکے جا رہے ہے یہ بات جیس
کے گھر میں یہ دونو رہتے وہ یہ باتے چلا گیا کی
ہام لوگ کا دیس اب ٹھیک ہو چکا ہے
پھر جیس گھر میں رہتے تھے وہ لوگ نے
صانا کر دیا یہ سون حمید اور صبیحہ اوداس ہو گئے
وہ دونو نے کہا ہام لوگ جیکر تو جایگے وہ
لوگ صانہ کر دیا۔ گھر کے ادمی نے تم لوگ
چھوٹے میں ہے آکے اتھی تو تم لوگ اسے
بھول گئے ہو کس ترا جاؤگے تم لوگ ابستہ
بھول گئے ہے یہ بات بر بر بول رہے پر
حمید اور جبیر اٹھ پڑے اسکے بات یہ لو یہ

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

دونوں روم چلے چکے تھے دونوں نیند نہیں آرہی

تھی یہ دونوں باتیں کر رہے ہیں صبیحہ بولی

بھائی کیا آپکو نیند نہیں آرہی حمید نے جواب

دیا مجھے نیند نہیں آرہی ہے تو میں نیند آرہی

ہے صبیحہ بولی نہیں یہ دونوں کو گھر کی اور

دیس کی اور ماں باپ کی یاد

آرہی ہے وہ دونوں نے کی یہ دونوں

بھاگ جانگے گے۔ اور یہ دونوں رات کی چند کی

روشنی پہ بھاگ گئے وہ دونوں کہا کہ

ہم لوگ ہامسے گھر اور دیس کو کیسں نکال

پہچانگے حمید نے بولا ہمارا ہماسر کو

اور گھر پیس جادی درخت کو دیکھو کر

پہچان لگے یہ دونوں رفتہ رفتہ

سا چلتے مسلتے گئے اور دونو

کو پانی کے کینارے میں ایک ناوا دیکھو دیا ہے

دونو اس چڑ آگے وقت رقستہ بار تھے

ہوئی جا رہا ہے وا لوگ کو سمجھ نہیں

ا رہتا کی وا کس کس تارف

جائی ہے سمجھ نہیں اس لران وا

دونو بسیرے جا رہلتے ہم لوگ جاتے جاتے

وہا ایک گھر دیکھا اور سام گئے اور وہا گھر

کے اس چلے گئے اور بولے ھامیں کوچھ کھانے کو

دے دو تاب وہا لڑکی اجڑا ہوا دیس

کھانا بول رہی تھی

کھانا کھا لیا اور اس لڑکی نے پوچھا کی

وہا دونو پورا بات بتایا اور یہ لڑکی سب

سنکر بولی یہ بہوت ساری درخت میں

کس ٹھہرا پایا جا لوگے صبیحہ اور حمید نے

کاہا کی وہ اپنا گھر سامنے لگنے اور چالے گئی

اور وہا دونو چلتے چلتے کسی کھا ر کھانا

ملکر کھاتے اور وہا سوتے اور اگلے اسی ٹھراؤ

چلتے چلتے ایک دین ان اپنا گھر دیکھ گیا

وہا دونو سب یاد آگیا کس ٹھہرا انکی

حال اس کو پانی اوڑھتی اور اس درخت

پر کس چھپایا گئی یہ سب وہا دونو

یاد آگیا وہا اس گھر کے اندر

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി
തിയ്യതി 17/01/26

Item Code: 647 Participant Code: 1/005

ماں اور ابو بھاگتے ہوئے وہاں لوگ حمیرا اور حسیبہ

کو پیار کر رہے تھے وہاں دو جب کھڑ کھڑ پیا

اور اسکی ماں نے دروازہ کو کھولا مگر سمجھ

نہیں پائی کہ وہاں لوگ کون ہے وہاں دونو

اچانک ملنے لگا لیا اور ہم دونو حمیرا اور صبیحہ

ہے یہ سنکر اسکی ماں اور ابو گلے لگا لیا

وہاں دونو بولے ہمارا اختراع جیو آگے اور

دیس اللہ ہمیں قریب بھیک گیا ہے یہ کہانی سے ہم

لوگ یہ سیکھتے ہر کوئی کام کر سکتے ہے اگر

اللہ پر بھروسہ کرو تو ہر کام ہو جاتا ہے

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).